Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹	۲۱ ذیقعدہ ۱۳۹۵ھ ۲۶ نبوت ۱۳۵۴ہش ۲۶ نومبر ۱۹۷۵ء	نمبر ۲۶۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۶ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ انفلوئنزا کی وجہ سے تاحال طبیعت ناساز ہے۔
احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے تادیر سلامت رکھے اور اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو سر درد کی تکلیف ہے۔ آپکے فرزند اکبر محترم نواب محمد احمد خان صاحب بھی تاحال بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا اور محترم نواب محمد احمد خان صاحب کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امور عامہ کے بھائی مکرم چوہدری بشیر اصغر صاحب باجوہ لندن میں ۸ نومبر سے دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

احمدی ڈاکٹر توجہ فرمائیں

آجکل ڈاکٹروں کے ملک سے باہر جانے پر پابندی عائد ہے اس لئے بیرونی ممالک میں کام کرنے والے احمدی ڈاکٹروں کو مغربی افریقہ کی فوری ضرورت کو پورا کرنے کے لئے جلد آ جانا چاہیئے ایسے احمدی ڈاکٹر اپنے کوائف (نام۔ ولدیت۔ پتہ۔ تعلیم۔ موجودہ کام۔ کب اور کتنا وقت افریقہ کے لئے دے سکیں گے) سے ہمیں مطلع فرمائیں تا موزوں ڈاکٹروں کا انتخاب کر کے فوری ضرورت کو پورا کیا جا سکے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

عشرہ وقفِ جدید

متعلقہ عہدیداران و احبابِ جماعت کی اطلاع کے لئے گذارش ہے کہ مورخہ یکم فتح / دسمبر سے ۱۰۔ فتح / دسمبر تک عشرہ وقفِ جدید منایا جا رہا ہے۔ لہذا ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اجتماعی اور انفرادی رنگ میں عشرہ ہذا کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش فرمائیں تا آنکہ ان کے حلقہ میں چندہ وقفِ جدید سو فیصد وصول ہو جائے۔ سیکرٹریان وقفِ جدید سے درخواست ہے کہ وہ عشرہ کے اختتام پر اپنی مساعی کی مفصل رپورٹ ضرور بھجوائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق بخشے اور اپنے دینی و دنیوی فضلوں سے نوازے۔ آمین

(ناظم مال وقفِ جدید)

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جبتک انسان متقی نہیں بنتا اسکی عبادات میں قبولیت کا رنگ پیدا نہیں ہوتا

یہ بالکل سچی بات ہے کہ نماز روزہ بھی متقیوں ہی کا قبول ہوتا ہے

"بار بار قرآن شریف کو پڑھو اور تمہیں چاہیئے کہ بُرے کاموں کی تفصیل لکھتے جاؤ اور پھر خدا تعالیٰ کے فضل اور تائید سے کوشش کرو کہ ان بدیوں سے بچتے رہو۔ یہ تقویٰ کا پہلا مرحلہ ہوگا۔ جب تم ایسی سعی کرو گے تو اللہ تعالیٰ پھر تمہیں توفیق دے گا اور وہ کافوری شربت تمہیں دیا جاوے گا جس سے تمہارے گناہ کے جذبات بالکل سرد ہو جائیں گے اس کے بعد نیکیاں ہی سرزد ہوں گی۔ جب تک انسان متقی نہیں بنتا یہ جام اسے نہیں دیا جاتا اور نہ اس کی عبادات اور دعاؤں میں قبولیت کا رنگ پیدا ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰہُ مِنَ الۡمُتَّقِیۡنَ یعنی بیشک اللہ تعالیٰ متقیوں ہی کی عبادات کو قبول فرماتا ہے۔ یہ بالکل سچی بات ہے کہ نماز روزہ بھی متقیوں ہی کا قبول ہوتا ہے۔ ان عبادات کی قبولیت کیا ہے اور اس سے مراد کیا ہے؟

سو یاد رکھنا چاہیئے کہ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ نماز قبول ہو گئی ہے تو اس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ نماز کے اثرات اور برکات نماز پڑھنے والے میں پیدا ہو گئے ہیں جب تک وہ برکات اور اثرات پیدا نہ ہوں اس وقت تک نری ٹکریں ہی ہیں۔ اس نماز یا روزہ سے کیا فائدہ ہوگا جبکہ اسی مسجد میں نماز پڑھی اور وہیں کسی دوسرے کی شکایت اور گلہ کر دیا۔ یا رات کو چوری کر لی۔ کسی کے مال یا امانت میں خیانت کر لی۔ کسی کی شان پر جو خدا تعالیٰ نے اسے عطا کی ہے بخل یا حسد کی وجہ سے حملہ کر دیا۔ کسی کی آبرو پر حملہ کر دیا۔ غرض اِس قسم کے عیبوں اور بُرائیوں میں اگر مبتلا کا مبتلا رہا تو تم ہی بتاؤ اس نماز نے اسے کیا فائدہ پہنچایا؟"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۷۶، ۳۷۷)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲۶ر نبوت ۱۳۵۴ھش
۲۶ر نومبر ۱۹۷۵ء

ایک باطنی خطرہ اور اس کے ازالہ کا طریق

خدائی جماعتوں کو بلاشبہ انتہائی شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن جہاں ایک طرف وہ شدید مخالفت کے نتیجہ میں اذیتیں برداشت کر رہی ہوتی ہیں وہاں دوسری طرف خدا تعالیٰ دنیا پر اُن کی صداقت آشکار کرنے کے لئے انہیں اپنی تائید و نصرت سے نواز رہا ہوتا ہے اور ایک نشان کے بعد دوسرا نشان ظاہر کر رہا ہوتا ہے۔ انہیں یہ اطمینان حاصل ہوتا ہے کہ اگرچہ ساری دنیا اور سارا زمانہ اُن کے خلاف اور درپئے آزار ہے لیکن ان کا خدا جسے ہر قدرت اور طاقت حاصل ہے ان کے ساتھ ہے اور وہ اپنی معیت کے ثبوت کے طور پر انہیں اپنی تائید و نصرت سے نواز رہا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ وہ بیرونی خطروں کو خاطر میں نہیں لاتیں اور کمال بے خوفی سے دعاؤں اور ہر ممکن تدبیر کے ذریعہ اُن کا مقابلہ کرنے میں مصروف رہتی ہیں البتہ ایک اندرونی خطرہ ایسا ہوتا ہے جس سے وہ ہمیشہ لرزاں و ترساں رہتی ہیں اور اس سے محفوظ رہنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتیں۔ وہ خطرہ یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور اس کے بارش کی طرح تواتر کے ساتھ ظاہر ہونے والے نشانوں کو دیکھ کر خدائی جماعتوں کے افراد میں کہیں یہ غرور پیدا نہ ہو جائے کہ خدا اُن کے ساتھ ہے اور وہ خدا تعالیٰ کے برگزیدہ اور منتخب بندے ہیں۔ اسی لئے خدا تعالیٰ کے افضال و انعامات اور اس کا امتیازی سلوک دیکھ کر کسی قسم کا فخر کرنے کی بجائے وہ اَور زیادہ عاجزی اختیار کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے اُوپر فنا وارد کر کے اُس سے ایک نئی زندگی کے خواہاں ہوتے ہیں۔ اُن کی زندگیوں میں فنا، بقاء اور لقاء کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ جتنا زیادہ وہ اپنے آپ کو لاشئے محض سمجھتے ہوئے عاجزانہ راہیں اختیار کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور روتے اور گڑگڑاتے ہیں اللہ تعالیٰ اتنی ہی تیزی اور جلدی سے ان پر رجوع برحمت ہوتا اور انہیں پہلے سے بڑھ کر افضال و انعامات سے نوازتا ہے۔

وہ اس حقیقت سے اچھی طرح باخبر ہوتے ہیں کہ دنیا اُن کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتی اور انہیں قطعاً کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی البتہ اگر انہیں نقصان پہنچے گا تو خود اپنے ہی ہاتھوں پہنچے گا۔ اگر اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نشانات مشاہدہ کر کے ذرا بھی ان میں تکبر پیدا ہوا اور انہوں نے اپنے آپ کو کچھ سمجھنے کی غلطی کا ارتکاب کیا تو خداوند ذوالجلال جسے تکبر سخت ناپسند ہے انہیں ان کے حال پر چھوڑ دے گا اور وہ کہیں کے بھی نہیں رہیں گے۔ اسی لئے وہ نشاناتِ الٰہی کے ظہور پر اَور زیادہ عاجزی اختیار کرتے اور اللہ تعالیٰ کے حضور اَور زیادہ جھکتے ہیں اور نہ صرف اپنے لئے بلکہ خود دکھ دینے والوں کے لئے بھی سلامتی کی دعائیں مانگتے ہیں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے خود قرآن مجید میں اپنے ایسے منتخب بندوں کے اس وصف کا بطور خاص ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝ (الفرقان آیات ۶۴، ۶۵)

ترجمہ:۔ اور رحمٰن کے سچے بندے وہ ہوتے ہیں جو زمین پر انکسار سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ اُن سے مخاطب ہوتے ہیں (یعنی جہالت کی باتیں کرتے ہیں) تو وہ (لڑتے نہیں بلکہ) کہتے ہیں ہم تو تمہارے لئے سلامتی کی دعائیں کرتے ہیں اور وہ اپنے رب کے لئے راتیں سجدوں میں اور کھڑے ہو کر گزارتے ہیں۔

جماعتِ احمدیہ ایک خدائی جماعت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب اس آخری زمانہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے فرزندِ جلیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اشاعت و غلبۂ اسلام کی غرض سے قائم فرمایا ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں اسلام کو اِس جماعت کے ذریعہ غالب کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس لئے اپنی اِس جماعت کی دُنیا بھر میں وہ حفاظت کرتا اور اسے اپنی تائید و نصرت سے نوازتا اور اس کی صداقت کو دُنیا پر آشکار کرنے کے لئے آسمانی نشان ظاہر فرماتا چلا آ رہا ہے۔ فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کے آئینہ دار اللہ تعالیٰ کے اِس غیر معمولی سلوک پر ہمارا فرض یہ ہے کہ تکبر کو اپنے قریب نہ آنے دیں بلکہ عاجزانہ راہیں اختیار کرتے ہوئے اُس کے آستانہ پر جھکے رہیں، اپنی بے بسی اور بے کسی کو اس کے حضور پیش کر کے اُس سے اُس کی تائید و نصرت طلب کرتے رہیں۔ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ ہم پر اَور زیادہ رجوع برحمت ہوگا اور وہ معجزہ کی قدرت رکھنے والی اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے ہمیں نوازتا چلا جائے گا۔ اگر خدانخواستہ اپنے ساتھ اللہ تعالیٰ کے امتیازی سلوک کو دیکھ کر ہم میں ذرا بھی تکبر پیدا ہوا تو پھر ہم کہیں کے بھی نہیں رہیں گے کیونکہ ایسی صورت میں ہم خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت سے خود اپنے آپ کو محروم کرنے والے ہونگے، اسی لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مخاطب کر کے جہاں یہ بشارت دی کہ وہ آپ کی اور آپ کی جماعت کی حفاظت فرمائے گا، وہاں ساتھ ہی خبردار فرمایا کہ آپ کے متبعین میں سے جو بھی غرور میں مبتلا ہوگا اور اپنے آپکو کچھ سمجھے گا وہ حفاظت کے وعدہ سے اپنے آپ کو محروم کر لے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ایک دفعہ نہیں بلکہ بار بار آپ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ اِلَّا الَّذِیْنَ عَلَوْا مِنِ اسْتِکْبَارٍ (تذکرہ طبع سوم صفحہ ۴۳۳)

ترجمہ:۔ میں ان تمام لوگوں کی جو دار میں ہیں حفاظت کروں گا سوائے اُن لوگوں کے جو تکبر سے بڑے بنتے ہیں۔

اس بشارت میں جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے الدار میں آپ کی جماعت کے وہ تمام افراد شامل ہیں جو کامل پیروی اور اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھلانے اور تقویٰ کی راہوں پر کمال تعہد سے قدم مارنے والے ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ حفاظت اور تائید و نصرتِ الٰہی کا وعدہ اُنہی خوش نصیبوں کے حق میں پورا ہوگا جو تقویٰ شعار ہوں اور کمال تعہد کے ساتھ آپ کی پیروی کرنے والے ہوں۔ برخلاف اس کے جو کوئی بھی تکبر سے اپنے آپ کو بڑا سمجھے گا اور عاجزی اختیار نہیں کرے گا وہ الدار سے خارج شمار ہوگا اور ضروری نہیں کہ وہ من جانب اللہ حفاظت اور تائید و نصرتِ الٰہی کا مورد قرار پائے۔

جبکہ گزشتہ چھیاسی سال سے ہم دیکھ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ بظاہر انتہائی نامساعد حالات میں اپنی اِس جماعت کی حفاظت کرتا، اسے اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا اور اس کی صداقت کو اپنے تائیدی نشانوں سے دُنیا پر آشکار کرتا چلا آ رہا ہے حتیٰ کہ کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جس میں ہم کوئی نشان مشاہدہ نہ کرتے ہوں ہم میں سے ہر ایک کا یہ فرض ہے کہ وہ عاجزانہ راہیں اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی جناب میں جھکا رہے اور تکبر کو اپنے قریب نہ آنے دے کیونکہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے تکبر شیطان سے آتا ہے اور تکبر کرنیوالے کو شیطان بنا دیتا ہے۔ اسی لئے حضور علیہ السلام نے قیامِ جماعت کے وقت ہر بیعت کنندہ سے یہ عہد لیا کہ وہ:۔

"تکبر اور نخوت کو بکلّی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔"

(اشتہار بعنوان تکمیل تبلیغ ۱۲ر جنوری ۱۸۸۹ء)

نیز عجز اور انکسار اختیار کرنے اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

(۱) "سب سے اوّل اپنے دلوں میں انکسار اور صفائی اور اخلاص پیدا کرو اور سچ مچ دلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جاؤ۔"

(۲) "اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے قرآن کریم کا جُوا اپنی گردنوں پر اٹھاؤ کہ شریر ہلاک ہوگا اور سرکش جہنم میں گرایا جائے گا پر جو غریبی سے گردن جھکاتا ہے وہ موت سے بچ جائے گا۔"

(۳) "ایسا دل پیدا کرو جو غریب اور مسکین ہو اور بغیر چون و چرا کے حکموں کو ماننے والے ہو جاؤ جیسا کہ بچہ اپنی والدہ کی باتوں کو مانتا ہے۔"

(ازالہ اوہام)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ نکاح

اپنی نسل کو آنیوالے زمانہ کی ذمہ داریوں کے اٹھانے کا اہل بنائیں

مورخہ ۷ نبوت ۱۳۵۴ہش مطابق ۷ نومبر ۱۹۷۵ء بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جو خطبہ ارشاد فرمایا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

(محمد یوسف سلیم ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

"جماعت احمدیہ اپنی قومی زندگی کے جس زمانہ میں داخل ہو چکی ہے، وہ ہر لحاظ سے بڑا ہی نازک زمانہ ہے جیسا کہ میں نے پہلے بھی کئی بار بتایا ہے اگلے پندرہ سال کا عرصہ جس میں ہم نے

غلبۂ اسلام کی آئندہ صدی

کے استقبال کی تیاریاں کرنی ہیں۔ یہ زمانہ تیاری کی وجہ سے بڑا اہم ہے۔ اس عرصہ میں جماعت میں جو شادیاں ہوں گی اور جو بچے پیدا ہوں گے اُن کی صحیح تربیت کے نقطۂ نگاہ سے بھی یہ بڑا ہی اہم زمانہ ہے۔ اس لئے کہ ایک دُنیا دار آدمی یا ایک عام انسان اپنے ماحول کے مطابق یا عام سمجھ کے مطابق اپنے بچوں کی تربیت کرتا ہے لیکن جس نسل کا ماحول بنیادی طور پر مختلف ہو یعنی پیدائش کے زمانہ کا ماحول کچھ اور ہو اور جوانی کے زمانہ کا ماحول اُسے ایک اور ملنے والا ہو تو ایسی صورت میں

بچوں کی تربیت

وہی ماں باپ صحیح رنگ میں کر سکتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے نور فراست عطا فرمایا ہو اور جو خدا تعالیٰ کی بشارتوں پر ایمان رکھتے ہوں اور اس وقت کے حالات کو نظر انداز کرتے ہوئے آئندہ پندرہ بیس یا پچیس سال کے بعد جو حالات پیدا ہونے والے ہیں انہیں سامنے رکھ کر اپنی نسل کو تیار کرتے اور انہیں آنے والے زمانہ کی ذمہ داریوں کے اٹھانے کا اہل بنانے کی کوشش کرتے ہوں پس جس زمانہ میں ہمارے آج کے بچے جوان ہوں گے اور اُن کے کندھوں پر وہ ذمہ داریاں پڑیں گی جن کا آج ایک عام آدمی تخیل بھی نہیں کر سکتا لیکن ایک احمدی ایک عام انسان سے مختلف ہے یہ خدا تعالیٰ کی جماعت کا ایک فرد ہے جس نے

گذشتہ پچاسی سال سے

زائد عرصہ میں خدا تعالیٰ کی باتوں کو اپنی زندگیوں میں پورا ہوتے دیکھا ہے اور جو اپنے مستقبل کو علیٰ وجہ البصیرت پہچانتا اور اس کے لئے تیاری کرنے والا ہے۔ اس نقطۂ نگاہ سے شادیوں کے پھلوں کی تربیت ہونی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس نور فراست پر قائم رکھے اور ہماری نسلوں کو ان ذمہ داریوں کے نباہنے کا اہل بنائے جو آئندہ زمانوں میں نسلاً بعد نسلٍ اُن پر پڑنے والی ہیں۔

اس وقت میں دو نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب ساکن سیالکوٹ جو آجکل ربوہ میں رہائش پذیر ہیں اور ویسے سیالکوٹ میں بھی اُن کی سکونت ہے اور جماعت ہائے سیالکوٹ کے امیر بھی ہیں ان کی دو بچیوں کی شادی قرار پائی ہے ایک بچی طیبہ بیگم صاحبہ ہیں اور دوسری مبارکہ بیگم صاحبہ، عزیزہ بچی طیبہ بیگم صاحبہ کا نکاح پانچ ہزار روپے حق مہر پر عزیزم زاہد محمود صاحب ابن مکرم چوہدری غلام نبی صاحب ساکن چک ۱۲۵/۵ ڈھ ضلع لائلپور سے قرار پایا ہے۔ اور عزیزہ بچی مبارکہ بیگم صاحبہ کا نکاح دس ہزار روپے حق مہر پر عزیزم مکرم نعیم احمد صاحب ابن مکرم چوہدری منور احمد صاحب ساکن لاہور چھاؤنی سے قرار پایا ہے۔

ایجاب و قبول کے بعد اور

اجتماعی دعا سے پہلے

حضور ایدہ بنصرہٖ نے فرمایا:۔

"دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو مبارک کرے اور ہر دو جوڑے جو اس وقت نکاح کے بندھن میں باندھے گئے ہیں ان کی زندگیاں خدا تعالیٰ کی نگاہ میں خوشی اور خوشحالی سے گزرنے والی ہوں اور ہر دو خاندانوں اور ساری جماعت کے لئے اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو مبارک کرے۔ آؤ دعا کر لیں"۔

اولاد کی خواہش

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"لوگ اولاد کی خواہش تو کرتے ہیں مگر نہ اس لئے کہ وہ خادم دین ہو بلکہ اس لئے کہ دنیا میں اُن کا کوئی وارث ہو اور جب اولاد ہوتی ہے تو اس کی تربیت کا فکر نہیں کیا جاتا۔ نہ اس کے عقائد کی اصلاح کی جاتی ہے اور نہ اخلاقی حالت کو درست کیا جاتا ہے۔ یہ یاد رکھو کہ اس کا ایمان درست نہیں ہو سکتا جو اقرب تعلقات کو نہیں سمجھتا۔ جب وہ اس سے قاصر ہے تو اور نیکیوں کی امید اس سے کیا ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اولاد کی خواہش کو اس طرح پر قرآن میں بیان فرمایا ہے۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا یعنی خدا ہم کو ہماری بیویوں اور بچوں سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما دے اور یہ تب ہی میسر آ سکتی ہے کہ وہ فسق و فجور کی زندگی بسر نہ کرتے ہوں بلکہ عباد الرحمٰن کی زندگی بسر کرنیوالے ہوں اور خدا کو ہر شے پر مقدم کرنے والے ہوں اور آگے کھول کر کہہ دیا وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا اولاد اگر نیک اور متقی ہو تو یہ ان کا امام ہی ہو گا۔ اس سے گویا متقی ہونے کی بھی دعا ہے۔"

(الحکم ۲۴ ستمبر ۱۹۰۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درود شریف پڑھنے کا طریق

مکرم مولانا غلام احمد صاحب بدوملہوی نزیل کراچی

۱۹۲۳ء میں حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مجھے قادیان جانے کا اتفاق ہوا۔ وہاں کسی دوست نے دریافت کیا کہ درود شریف کیسے پڑھنا چاہیئے۔ حضرت مولانا نے جو کچھ فرمایا وہ میرے الفاظ میں یہ ہے کہ زبان سے درود شریف پڑھتے جاؤ۔ لیکن دل میں یہ خواہش ہو کہ اے خدا تو اپنے حبیب پاک پر اس قدر صلوات، سلامتیاں اور برکات نازل فرما کہ ان کی کثرت کی وجہ سے دنیا میں عظیم الشان تغیرات پیدا ہوں اور ان تغیرات میں پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مقاصد عالیہ کی تکمیل فرما۔ سب سے پہلے وہ مقاصد پورے ہوں جو اے خدا تیری توحید تیری تسبیح۔ تیری تحمید۔ تیری تمجید اور تیری تکبیر سے تعلق رکھتے ہیں اور پھر ان مقاصد کی تکمیل فرما جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی بعثت لئے رحمۃ للعالمین اور نبی خاتم النبیین ہونے سے متعلق ہیں اور پھر ان مقاصد کی تکمیل فرما جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے قرآن کریم کی اشاعت اور جو آپ کا آپ سے تعلق ہے اسلام سے متعلق ہیں مسلمانوں کے اتحاد، ان کے اعتقاد اور ان کی جرأت ہونے سے وابستہ ہیں پھر ان مقاصد کی تکمیل فرما جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے آخری زمانہ والے مامور کے ظہور سے متعلق ہیں پھر اس کے بعد اپنی ضرورت اور حاجت کو بیان کر کے دعا کرو کہ الٰہی ان مقاصد کے ضمن میں میری فلاں ضرورت بھی پوری فرما دے۔ آمین یارب العلمین۔

درود شریف درد دل اخلاص اور محبت بھرے جذبات سے پڑھنے کے علاوہ ایک دفعہ حضرت مولانا نے بعض مجالس میں فرمایا کہ ایسی دعاؤں کے بارہ میں کوئی وقت مقرر نہیں مگر ہاں قرآن شریف میں اور احادیث شریف میں کچھ اشارے پائے جاتے ہیں مثلاً سورۃ آل عمران میں حضرت زکریا کے حضرت مریم کے پاس جانے کا ذکر کرتے ہوئے كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ لکھ کر فرمایا هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ کہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بابرکت مقامات میں اگر کوئی مسجد ہو تو وہاں جا کر یہ عمل کیا جاوے۔ احادیث میں دعاؤں کے لئے سجدہ کی حالت کا ذکر بھی آیا ہے چنانچہ فرمایا

اقرب ما یکون العبد
لِلّٰہِ وھو ساجد

یعنی خدا کا بندہ زیادہ قریب اپنے خالق و مالک سے سجدہ کی حالت میں ہوتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات میں رات کا ذکر آیا ہے فرماتے ہیں:

"ایک رات اس عاجز نے اس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل و جان اس سے معطر ہو گیا اسی رات خواب میں دیکھا کہ آب زلال کی شکل پر نور کی مشکیں اس عاجز کے مکان میں لئے آتے ہیں اور ایک نے ان میں سے کہا کہ یہ وہی برکات ہیں جو تو نے محمد کی طرف بھیجی تھیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم)

پھر آپ نے یہ بھی فرمایا کہ مسجد مبارک میں، بہشتی مقبرہ میں تنہائی اور رقت کا سامان پیدا ہو جاتا ہے۔

حضرت مولانا مرحوم کے ذکر خیر میں یاد آیا کہ انہوں نے فرمایا ایک دفعہ وہ کسی مسجد میں بھوکے پیاسے تین دن رات رہے تیسرے دن شاید یہ خیال آیا کہ الٰہی تو تو ماں باپ سے زیادہ پیار کرنے والا ہے اور میں تین دن سے تیرا مہمان ہوں اور بھوکا ہوں میری ماں تو اتنا لمبا روزہ نہیں رکھوانی تھی۔ آپ نے فرمایا عشاء کا وقت گذر چکا تھا کہ دروازے پر دستک ہوئی اور کوئی شخص گرم چاول اور شوربا روٹی دے گیا۔ میں نے کھانا کھایا پھر عبادت میں مصروف ہو گیا اسی حالت میں وہاں سو گیا۔ پتہ نہیں کس وقت کوئی آیا اور الماری سے برتن اٹھا کر لے گیا۔

تذکرۃ الاولیاء میں لکھا ہے کہ ایک ولی اللہ کو جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک پر ایسی دعا کرتے کرتے سو گئے تھے گرم گرم پلاؤ دیا گیا۔ علامہ محمد بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق روایت بیان ہوتی ہے کہ علامہ ممدوح فالج کے عارضہ سے کئی سال بیمار رہے ایک رات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نے انہیں اس قدر سرشار کیا کہ آپ نے آپ کی مدح میں ایک قصیدہ مرتب کرنا شروع کیا۔ اس قصیدہ کے اختتام پر آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر آپ پر ڈال دی اور آپ کو فوراً شفا ہو گئی۔

علامہ بوصیری کا یہ قصیدہ قصیدہ بردہ کے نام سے مشہور ہے ہندوستان اور دوسرے ملکوں میں رات کی مجلسوں میں اس کا ورد کیا جاتا ہے اور اس کے بعد دعا کی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اہل طالب خیر کو ایسی دعائیں کرنے اور ان سے برکات حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا الہام ہے صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ اَلصَّلٰوةُ هُوَ الْمُرَبِّيْ۔ یعنی محمد اور محمد کی آل پر درود بھیج درود ہی تربیت کا ذریعہ ہے اور مومنوں کی روحانی تربیت کے لئے خدا تعالیٰ نے فرمایا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا
(الاحزاب ۵۷)

یعنی اے مومنو تم اس حبیب پر درود اور سلام بھیجو۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً
وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ عَشْرًا
(مسلم و ترمذی)

جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ درود بھیجتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا

سب ہم نے اس سے پایا
شاہد ہے تو خدایا

اور آپ کا الہام بھی ہے۔

كُلُّ بَرَكَةٍ مِّنْ مُّحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَارَكَ مَنْ
عَلَّمَ وَتَعَلَّمَ
(براہین احمدیہ حصہ سوم)

ہر ایک برکت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے پس بڑا مبارک ہے وہ جس نے تعلیم دی اور تعلیم پائی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات پر زیادہ سے زیادہ اور ہمیشہ درود بھیجنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کی برکات سے ہمیں وافر حصہ عطا کرے۔ آمین

ہمارا جلسہ سالانہ

مخلصین ربوہ کیلئے خدمت کا انمول موقعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کے انتظامات اور رضاکارانہ خدمات کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:

"اس خدمت کو معمولی خدمت نہ سمجھو بڑی برکتوں والی ہے یہ خدمت!!! ان چند دنوں کو خدا کے لئے ۲۴ گھنٹے اگر آپ وقف کر دیں تو آپ اس سے مر نہیں جاتے نہ ایسے کمزور ہو جاتے ہیں کہ ہمیشہ کے لئے بیمار ہو جائیں کوئی مستقل بیماری یا نقص آپ کے اندر پیدا نہیں ہوتا تھوڑی سی تکلیف ہی ہے جو آپ نے برداشت کرنی ہے لیکن اس کے نتیجہ میں اسقدر رحمتیں ہیں جن کا آپ نے وارث بننا ہے کہ آپکا دماغ یا کسی اور انسان کا دماغ اسکا تصور بھی نہیں کر سکتا پس ہمارے وہ بچے یا ہمارے وہ بھائی جو اس خدمت کی برکات کی اور اس خدمت کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی رحمتوں کی طرف متوجہ نہیں ہوتے انہیں میں متوجہ کرتا ہوں کہ وہ ۲۴ گھنٹے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت میں گذاریں اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتوں اور اس کے ان گنت فضلوں کے وارث بننے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپکو سمجھ اور توفیق دے اور ہمیں بھی اپنی ذمہ داریاں کے سمجھانے کی خود توفیق دیتا چلا جائے کیونکہ اسی کی توفیق کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا" (الفضل ۶ جون ۱۹۶۶ء)

افسر جلسہ سالانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۹)

مسل نمبر ۲۲۲۹۶

مَیں مبشر احمد ملک ولد ملک بشیر احمد خان صاحب قوم ککے زئی پٹھان پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی شہر۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ ۹/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت -/۱۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ مبشر احمد ملک 6/6-15-43 P.E.C.H.S کراچی۔

گواہ شد۔ محمد عبد الوہاب قائد مجلس خدام الاحمدیہ سوسائٹی کراچی ۲۹۔

گواہ شد۔ رائے عبد القدیر وصیت ۲۷۰۱۶ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ سوسائٹی کراچی۔

مسل نمبر ۲۲۲۹۷

مَیں نصیر احمد ولد محمد عبد اللطیف صاحب قوم ووک پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ ۹/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۱۱۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ نصیر احمد کمرہ ۲ وائی۔ ایم۔ سی۔ اے مال روڈ۔ لاہور۔

گواہ شد۔ ڈاکٹر عبد الحق ملک وصیت ۶۵۸۹ ۱۸۔ فردوسی سٹریٹ۔ لاہور۔

گواہ شد۔ محمد اسحاق چوہدری وصیت ۱۶۹۱۳ صدر حلقہ پرانی انارکلی لاہور۔

الفضل خود خرید کر پڑھیئے!

مسل نمبر ۲۲۲۹۸

مَیں امۃ العزیز بیگم زوجہ سیف اللہ خان صاحب قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر ۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ۹/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰۰ روپے

۲۔ رہائشی پلاٹ واپس کر دیا گیا اس کے پیسے جو وصول ہوں گے -/۴۴۰۰ روپے

۳۔ زیور طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی -/۷۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ العزیز بیگم ۲/۱۳ ماڈل کالونی۔ کراچی ۲۷۔

گواہ شد۔ محمد اقبال پریذیڈنٹ حلقہ سعود آباد۔ ماڈل کالونی۔ کراچی ۲۷۔

گواہ شد۔ سیف اللہ خان ۲/۱۳ ماڈل کالونی۔ کراچی ۲۷۔

مسل نمبر ۲۲۲۹۹

مَیں حمیدہ بیگم بیوہ حکیم محمد اسمٰعیل صاحب سیکھوانی قوم وائیں کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال۔ بیعت ۱۹۲۱ء ساکن سرگودھا شہر۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ ۸/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر -/۱۰۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی اندازاً ۳ ماشے مالیتی -/۱۸۵ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۲۸ روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ حمیدہ بیگم بیوہ حکیم محمد اسمٰعیل صاحب سیکھوانی۔ ۱۰ اسی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

گواہ شد۔ محمد دین انور ولد مہر دین صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

گواہ شد۔ بشیر احمد (پسر موصیہ) C-10 سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۲۳۰۰

مَیں چوہدری محمد دین ولد قطب الدین صاحب قوم جوشن جٹ پیشہ ملازمت عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۴۲ء ساکن نواز آباد فارم۔ ضلع حیدر آباد (سندھ) بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰ ۷/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ دو ایکڑ زمین۔ ایک کوٹھی میں ۱/۳ حصہ اور ایک کوٹھی میں ۱/۴ حصہ اور ایک کوٹھی میں ۱/۳۶ حصہ۔ یہ زمین ساکن کوٹلی جوشن تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ میں ہے۔ زمین دو ایکڑ کی قیمت -/۴۰۰۰ روپے اور میرے حصہ کی تینوں کوٹھیوں کی قیمت -/۴۰۰۰ روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۷۵ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ چوہدری محمد الدین۔ ساکن نواز آباد فارم P.O. سلطان آباد۔ ضلع حیدر آباد۔ سندھ۔

گواہ شد۔ بشارت احمد ولد غلام حیدر صاحب نواز آباد فارم۔ سندھ۔

گواہ شد۔ مبارک احمد شاہ وصیت [illegible] معلم وقف جدید نواز آباد فارم۔ سندھ۔

مسل نمبر ۲۲۳۰۱

مَیں طالعہ بیگم زوجہ چوہدری محمد صادق صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال۔ پیدائشی احمدی۔ ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۴ ۱۰/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ایک تولہ آٹھ ماشہ مالیتی -/۱۱۶۸ روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ طالعہ بی بی مکان ۵۴/۲۱ دار النصر شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ منیر احمد ظفر (پسر موصیہ) دار النصر شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ محمد صادق نسیم (خاوند موصیہ) دار النصر شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۳۰۲

مَیں آمنہ بی بی زوجہ محمد عبد الحق مجاہد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر [illegible] سال پیدائشی احمدی ساکن گنج مغلپورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ آمنہ بی بی زوجہ محمد عبد الحق مجاہد مکان ۱۲ گلی نمبر ۴ این بازار گنج مغلپورہ لاہور

گواہ شد۔ محمد عبد الحق مجاہد (خاوند موصیہ) گنج مغلپورہ۔ لاہور۔

گواہ شد۔ محمد انوار الحق ناظم مجلس خدام الاحمدیہ مغلپورہ۔ لاہور۔

(باقی)

الفضل آپ کا جماعتی روزنامہ ہے اس کی توسیع اشاعت میں کوشاں رہیئے اور اس میں اشتہار دیجئے (مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آٹھویں صدی ہجری

بزرگان سلف کے عقائد

حضرت سیّد عبدالکریم جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سیّد عبدالکریم جیلانی رح (ولادت ۷۶۳ھ/۱۳۶۵ء) آسمان معرفت کے درخشندہ ستارہ تھے اور حق تعالیٰ نے آپ کو منصب محدّثیت کی نسبت بہت بصیرت بخشی تھی۔ آپ اپنی لطیف "تالیف" الانسان الکامل" میں لکھتے ہیں:۔

"فانقطع حکم نبوّۃ التشریع بعدہٗ وکان محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم خاتم النّبیّین لانّہٗ جاء بالکمال ولم یجیٔ احد بذالک" (الانسان الکامل مطبوعہ مطبع العامرۃ الشرفیۃ مصر باب ۳۶ جلد ۱ صفحہ ۹۸)

ترجمہ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تشریعی نبوت کا حکم منقطع ہوا ہے اور اس طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں کیونکہ آپ کمالات کو لائے ہیں مگر کوئی اور اس کمال کو نہیں لایا۔

حضرت علّامہ جلال الدّین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت علّامہ جلال الدین سیوطی رح (متوفی ۹۱۱ھ/۱۵۰۵ء) مصر کے عالم ربّانی اور مجدد یزدانی تھے۔ چار سو کتابیں آپ نے تصنیف فرمائیں۔ تفاسیر میں دُرِّ منثور اور جلالین کو بہت مقبولیت و شہرت حاصل ہے۔

آپ سورہ آل عمران کی آیت ۱۸۰ مَا کَانَ اللّٰہُ لِیَذَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ کی تفسیر میں فرماتے ہیں:۔

"(وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُطْلِعَکُمْ عَلَی الْغَیْبِ) فتعرفوا المنافق من غیرہ قبل التمیز (وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَجْتَبِیْ) یختار (مِنْ رُّسُلِہٖ مَنْ یَّشَآءُ) فیطلعہٗ علیٰ غیبہٖ کما اطلع النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم علیٰ حال المنافقین" (تفسیر جلالین مصری جلد ۱ صفحہ ۴۴)

ترجمہ۔ (اللہ کی شان سے یہ بعید ہے کہ وہ تمہیں غیب سے آگاہ کرے) جس کے نتیجہ میں تم اس کے تمیز کرنے سے پہلے ہی منافق کو اس کے غیر سے الگ کر کے پہچاننے لگو۔ (بلکہ اللہ تعالیٰ اس غرض کے لئے اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے انتخاب کرتا ہے) پھر وہ اپنے رسول کو اپنے غیب پر اطلاع بخشتا ہے جیسا کہ اس نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو منافقین کی حالت کے بارہ میں اطلاع بخشی تھی۔

قواعد دربارہ ٹکٹ سٹیج بر موقع جلسہ سالانہ خواتین

مندرجہ ذیل قواعد کے مطابق بہنیں ٹکٹ سٹیج و حلقہ خاص کے لئے نام بھجوائیں۔ ۱۵ر دسمبر سے پہلے پہلے یہ نام پہنچ جانے چاہئیں ورنہ ٹکٹ نہ بھجوائے جا سکیں گے۔ ۲۵ر دسمبر کو انتہائی مجبوری والی بہن کو ہی ٹکٹ دیا جائے گا ورنہ نہیں دیا جائے گا۔

۱۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواتین اور صحابیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

۲۔ سٹیج کا ٹکٹ صرف اس لجنہ کی صدر کو دیا جائے گا جن کی طرف سے سارا سال رپورٹ اور چندہ آتا رہا ہو۔ نادہندہ لجنات کی صدر کو ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔

۳۔ ہر ضلع کے امیر صاحب کی اہلیہ۔

۴۔ بیرون پاکستان سے آنے والی ممبرات۔

۵۔ لجنہ کی پرانی اور مخلص کارکنات جنہوں نے ابتداء میں کام کیا

۶۔ ہر لجنہ کی صدر دفتر لجنہ مرکزیہ سے آ کر تصدیق لے کہ یہ بہن واقعی صدر ہے تب ٹکٹ دیا جائے گا۔

۷۔ بے پردہ خواتین براہِ مہربانی ٹکٹ نہ طلب کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تاریخ احمدیّت کی پندرھویں جلد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تاریخ احمدیّت کی پندرھویں جلد طبع ہو کر تیار ہو گئی ہے۔ یہ جلد تقریباً چھ صد صفحات پر مشتمل ہے اور گیارہ نایاب تصاویر سے اسے مزین کیا گیا ہے اعلیٰ سے اعلیٰ کاغذ جو بازار میں دستیاب ہو سکتا تھا اسے استعمال کیا گیا ہے اور کتابت و طباعت کو معیاری بنانے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔ ان سب خوبیوں کے ساتھ قیمت صرف سولہ روپے رکھی گئی جو تقریباً لاگت کے برابر ہے۔ احباب اس نئی جلد کو ادارۃ المصنّفین کے دفتر سے حاصل فرمائیں۔

(خاکسار ابوالمنیر نورالحق مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنّفین ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرم محمد اسحاق صاحب ولد محمد دین صاحب مرحوم اسٹیشن روڈ نواب شاہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۱۶/۱۸ رقبہ دس مرلہ واقع محلہ دارالرحمت مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل ورثاء کو بھی پلاٹ مذکورہ بالا معہ دکان محمد یوسف صاحب ولد محمد دین صاحب مرحوم کے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ (۱) محمد یونس صاحب۔ (۲) مشتاق احمد صاحب پسران مرحوم (۳) اقبال بیگم صاحبہ (۴) رضیہ بیگم صاحبہ دختران مرحوم۔ (۵) زینب بی بی صاحبہ بیوہ۔

استدعا ہے کہ پلاٹ ۱۶/۱۸ واقع محلہ دارالرحمت رقبہ دس مرلہ معہ دکان مکرم محمد یوسف صاحب کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۱۵ یوم تک اطلاع دیں۔ (ناظم دار القضاء)

اعلانات نکاح

۱۔ میرے بھانجے عزیز حمید احمد صاحب ولد نور محمد صاحب مرحوم کا نکاح عزیزہ شمیم اختر صاحبہ بنت ماسٹر منظور احمد صاحب کے ساتھ مبلغ ایک ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا۔ نکاح کا اعلان مکرم مولوی برکت اللہ محمود صاحب مربی ضلع ملتان نے بمقام بستی دیوا سنگھ ضلع ملتان کیا۔ دوسرے روز شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ احباب اس رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا فرمائیں۔

(حاجی شریف احمد صدر جماعت احمدیہ چک 23/2 D.N.B ڈاکخانہ چک 22/2 D.N.B ضلع بہاولپور)

۲۔ میری ہمشیرہ شگفتہ شاہین کا نکاح عزیز ولی محمد خان ولد چوہدری فضل محمد خان صاحب ملتان چھاؤنی سے بحق مہر مبلغ -/۵۰۰۰ (پانچ ہزار) روپیہ مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل سابق مبلغ مشرقی افریقہ نے ۱۵ر نومبر ۱۹۷۵ء بروز ہفتہ پڑھا۔

احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت ہو۔ آمین

ظفر اقبال جاوید ولد چوہدری برکت اللہ خان صاحب مرحوم
کارکن مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ

ضرورت

ایک ملازم جو دواخانہ میں دوا سازی کا کام کر سکے کی ضرورت ہے

ناصر دواخانہ
گولبازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴